S_1999_5_463_465

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1999 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

ایس۔کے۔پٹنائک (متوفی) بذریعے قانونی نمائندہ گان

بنام۔

ریاست اوڑیسہ اور دیگران

14 دسمبر 1999

ڈاکٹر۔اے۔ایس۔آنند، چیف جسٹس ایم۔جگندھاراؤ اور وی۔این۔کھرے، جسٹسز

محصولات کا قانون:

بہاراوراڑیسہ ایکسائزا یکٹ، 1915:

دفعہ 27اور28-ایکسائز ڈیوٹی اور جوابی ڈیوٹی-بھارتیہ ساختہ غیرملکی شراب کی محصول-ریاست اڑیسہ میں درآمد-لائسنس یافتہ بند گودام میں زخیرہ کیا ہوا-اسٹاک تلچھٹ ہو گیا اور انسانی استعمال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا اور تباہ کر دیا گیا-جوابی ڈیوٹی کا مطالبہ-منعقد کیا گیا، بالکل جائز تھا-چونکہ ایکسائز ڈیوٹی یا جوابی ڈیوٹی کوراغب کرنے کے لیے قابل ٹیکس واقعہ ریاست میں قابل محصول سامان کی تیاری یا درآمد ہے، اس لیے جیسے ہی قابل ٹیکس واقعہ ہوتا ہے ڈیوٹی کے واقعات کا معاوضہ اپنی دفعات متوجہ ہو جاتا ہے اور ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت ڈیوٹی کی وصولی کی سہولت یا التوا کو روک سکتا ہے۔درآمدی اشیا پر ڈیوٹی کے واقعات کو کسی بھی طرح متاثر نہیں کرتا-یہ حقیقت کہ شراب کو انسانی استعمال کے لیے نااہل قرار دیا گیا تھا اور درآمدی کے بعد تباہ کر دیا گیا تھا جس نے خود ہی ڈیوٹی کے محصولات کو اپنی دفعات متوجہ کیا تھا، اپیل کنندہ کی ڈیوٹی کی ادائیگی کی ذمہ داری کو ختم نہیں کر سکتا تھا۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار فیصلہ:1995 کی دیوانی اپیل نمبر 4160۔

(اصل دائرہ اختیار کیس نمبر 3977/91 میں کٹک میں اڑیسہ کی عدالت عالیہ کے 2.12.1994 کے فیصلے اور حکم سے)

حاضر فریقوں کے لیے جینت داس، اے۔این۔داس، ادے کمار، راجیودتہ اور راج کمار مہتا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 2 دسمبر 1994 کو اڑیسہ عدالت عالیہ کے فل بینچ کے فیصلے اور حکم کے خلاف کی گئی ہے۔

موجودہ اپیل کو جنم دینے والے مختصر حقائق درج ذیل ہیں۔

اپیل کنندہ نے ریاست اڑیسہ میں درآمد شدہ بھارتیہ غیر ملکی شراب بنائی اور اسے ایک لائسنس یافتہ بانڈڈ مال خانہ میں محفوظ کیا جہاں سے شراب کو فروخت کے لیے جاری کیا جانا تھا۔ جب شراب کو گودام میں اس طرح محفوظ کیا جاتا تھا، درآمد شدہ اسٹاک کا ایک حصہ تلچھٹ ہو جاتا تھا اور اسے انسانی استعمال کے لیے نااہل قرار دے دیا جاتا تھا۔اس لیے اس اسٹاک کو تباہ کر دیا گیا۔اپیل کنندہ کو اسٹاک پر 10.02.182 روپے کے حساب سے جوابی ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ جوابی ڈیوٹی کے مطالبے کی صداقت کو اپیل کنندہ نے ایک تحریری درخواست میں چیلنج کیا تھا جس کی سماعت عدالت عالیہ کے ایک ڈویژن نے کی تھی۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ چونکہ گودام میں شراب کا محفوظ شدہ مال "تباہ" کر دیا گیا تھا، اس لیے جوابی ڈیوٹی عائد نہیں کی جا سکی۔ ڈویژن بنچ کے سامنے، 1999 کے پی ڈی جین بنام ریاست اڑیسہ، او جے سی نمبر 2241 کے معاملے میں فیصلے پر انحصار کیا گیا تھا۔ جس کا فیصلہ 11.5.1992 پر کیا گیا تھا، جس کی پیروی موہن میکنز لمیٹڈ بنام یاست اڑیسہ، 1991 کا او جے سی نمبر 1971، 20.9.1993 پر فیصلہ کیا، کے معاملے میں کی گئی تھی۔ ڈویژن بنچ نے محسوس کیا کہ مذکورہ بالا دو فیصلوں پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے مطابق فل بینچ کو ایک حوالہ دیا گیا اور اس طرح فل بینچ نے اس معاملے کا فیصلہ کیا۔

فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا

"ایکسائز ڈیوٹی" اور "جوابی ڈیوٹی" معروف تصورات ہیں اور مختلف حالات میں راغب ہوتے ہیں۔ "ایکسائز ڈیوٹی" بنیادی طور پر سامان کی تیاری پر ایک ڈیوٹی ہے، اور قابل ٹیکس واقعہ قابل محصول سامان کی تیاری ہے۔ "دوسری طرف، جوابی ڈیوٹی اس وقت عائد کی جاتی ہے جب ایکسائز ایبل اشیاء ریاست میں درآمد کی جاتی ہیں، تاکہ ایکسائز ڈیوٹی کو متوازن کیا جا سکے، جو ریاست کے اندر تیار ہونے والی اسی طرح کی اشیاء پر عائد ہوتی ہے۔ جہاں تک جوابی ڈیوٹی کا تعلق ہے، درآمدات کا اثر محصولات کی درآمد پر ہوتا ہے یعنی ریاست میں داخلے کے وقت۔

بہار اور اڑیسہ ایکسائز ایکٹ، 1915 کی دفعہ 27 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا جاتا ہے) ریاست کے درآمد، برآمد، نقل وحمل اور تیاری پر ڈیوٹی عائد کرنے کے اختیارات سے متعلق ہے۔ یہ دفعہ

ایکسائز ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ جوابی ڈیوٹی دونوں کے لیے چارجنگ دفعہ ہے۔دوسری طرف ایکٹ کا دفعہ 28 ڈیوٹی عائد کرنے کے طریقے فراہم کرتا ہے جو دفعہ 27 کے تحت عائد کیا جا سکتا ہے۔دفعہ 28 ایکٹ کے دفعہ 27 کے تحت مختلف طریقوں سے ڈیوٹی عائد کرنے کے طریقے سے متعلق ہے۔اگرچہ ٹیکس قابل واقعہ پیدا ہوتے ہی جوابی ڈیوٹی یا ایکسائز ڈیوٹی مشخصہ لگانا اور جمع کرنا ضروری ہے،لیکن بانڈڈ مال خانہ سے ایکسائزایبل چیز کی ریاست میں درآمد کے بعد فروخت کی صورت میں دفعہ 28 کے تحت ایکسائز ڈیوٹی کی وصولی کو ملتوی کرنے کی سہولت کا تصور کیا گیا ہے۔

اگرچہ 'محصول' کے بیان محاورہ میں ٹیکس کے عمل کے ساتھ ساتھ ٹیکس یا ڈیوٹی کی رقم کا تعین دونوں شامل ہو سکتے ہیں،لیکن 'کلیکشن' کے بیان محاورہ سے مراد قابل ادائیگی ڈیوٹی یا ٹیکس کی اصل وصولی ہے،جیسا کہ معاملہ ہوسکتا ہے۔چونکہ ایکسائز ڈیوٹی یا جوابی ڈیوٹی کو راغب کرنے کے لیے قابل ٹیکس واقعہ ریاست میں قابل محصول اشیا کی تیاری یا درآمد ہے،اس لیے قابل ٹیکس واقعہ کی جگہ اور ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت ڈیوٹی کی وصولی کو ملتوی کرنے کی سہولت، درآمد شدہ اشیا پر ڈیوٹی کے واقعات کو کسی بھی طرح متاثر نہیں کر سکتی ہے۔

معاملے کے اس نقطہ نظر میں۔مقدمے کے قائم شدہ حقائق اور حالات میں اپیل کنندہ سے جوابی ڈیوٹی کا مطالبہ بالکل جائز تھا۔یہ حقیقت کہ شراب کو انسانی استعمال کے لیے نااہل قرار دیا گیا تھا اور اس کی درآمد کے بعد اسے تباہ کر دیا گیا تھا،جس نے خود ہی ڈیوٹی کے محصولات کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا،قابل وصول سامان پر ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے اپیل کنندہ کی ذمہ داری کو ختم نہیں کر سکتا تھا،بانڈڈ مال خانہ میں ان کی درآمد کے بعد۔لہذا،ہائی کورٹ کی مکمل بنچ یہ نتیجہ اخذ کرنے میں بالکل جائز تھی کہ اپیل کنندہ کی طرف سے کیے گئے مطالبے کو چیلنج کرنے کی کوئی اہلیت نہیں تھی۔اس اپیل کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔اس کے مطابق،یہ ناکام ہو جاتا ہے اور اسے مسترد کر دیا جاتا ہے لیکن اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوتا ہے۔

آر۔پی۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔